آنحضرت ﷺ کا مخلوق خدا کیلئے سراپا رحمت بنے رہنے کا حسین تذکرہ

رحمۃ للعالمینؐ اپنوں اور غیروں کیلئے بے انتہا رحم کا جذبہ لئے ہوئے تھے

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت تقاضا کرتی ہے کہ اللہ کے آگے شکرگزاری کرتے ہوئے جھکو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 2 مارچ 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 2 مارچ 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ گزشتہ خطبہ کے مضمون کا تسلسل جاری رکھتے ہوئے حضور انور نے احادیث کی روشنی میں، آنحضرتؐ کا اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت کا کامل پرتو بنتے ہوئے مخلوق خدا کے ساتھ حسن سلوک ہمدردی، محبت وشفقت اور رأفت کے نمونے دکھانے کا حسین تذکرہ پیش فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں رواں ترجمہ کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپؐ وہ ذات ہیں جس کو خدا تعالیٰ نے غفور رحیم کہہ کر پکارا ہے، جو اپنوں اور غیروں کیلئے بے انتہا رحم کا جذبہ لئے ہوئے تھا۔ آپؐ کی زندگی ان واقعات سے بھری پڑی ہے اور خلق خدا کا درد دل میں محسوس کرتے ہوئے یہ رحمۃ للعالمین مخلوق کا درد دور کرنے کیلئے بے چین ہو جاتا ہے آپؐ رحمت کے جذبے کے ساتھ لوگوں کو آرام پہنچانے کیلئے قربانیاں کر رہے ہیں، ان پر اپنی رحمت کے پر پھیلا رہے ہیں، ان کو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے حصہ لینے کیلئے اللہ تعالیٰ کی رحمت کو جذب کرنے کے طریقے سکھا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے مومنوں کیلئے رحمت اور مغفرت کی دعائیں کر رہے ہیں۔ فرمایا کہ کوئی ایسا نہیں جو رسولؐ کی رأفت اور رحمت کا رہتی دنیا تک مقابلہ کر سکے۔ اسی طرح آپ کے ماننے والوں کا جذبہ محبت جو آپؐ سے تھا، وہ عشق ومحبت کی انتہا ہے جس کی مثال یہ ہے کہ آپؐ کے وضو کے پانی کو بھی زمین پر پڑنے سے پہلے اچک لیتے تھے۔

حضور انور نے احادیث کی روشنی میں آنحضرتؐ کے سراپا رحمت ہونے کے واقعات کی شکل میں چند مثالیں بیان کیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مومنوں کو اللہ تعالیٰ کی یاد کی طرف ہر وقت متوجہ رکھنے کیلئے آپ مختلف طریقوں سے توجہ دلاتے تھے۔ آپؐ جب بھی ہوا یا آندھی کو دیکھتے تو خود بھی اللہ تعالیٰ کا رحم طلب کرتے، دعاؤں میں لگ جاتے اور مومنوں کو بھی نصیحت فرماتے کہ اس کا رحم طلب کرو، کہ کہیں یہ ہوا، آندھی یا بارش اللہ تعالیٰ کا عذاب لانے والی نہ ہو۔ آپؐ نے ایسے موقعوں پر مومنوں کو چند دعائیں سکھلائیں، جیسا کہ آپؐ نے فرمایا دعا کرو کہ اے اللہ میں تجھ سے اس کی ظاہری و باطنی خیر و بھلائی چاہتا ہوں اور وہ خیر بھی چاہتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں اس کے ظاہری و باطنی شر سے بھی پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی چھوٹی سے چھوٹی نیکی بھی بغیر جزا کے نہیں چھوڑتا۔ روایت میں آتا ہے کہ ایک شخص نے راستہ میں درخت کی ایک شاخ پڑی دیکھی تو اس نے کہا کہ اللہ کی قسم میں اس کو ضرور راستہ سے ہٹا دوں گا، اس سے لوگوں کو تکلیف نہ پہنچے۔ اس پر اسے جنت میں داخل کر دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے اجر کو بھی خالی نہیں چھوڑا۔ پس کوئی بھی عمل ضائع نہیں ہوتا بلکہ ہر عمل جو نیک نیتی سے کیا جائے، اللہ تعالیٰ اپنی رحیمیت کے صدقے ضرور اس کا بدلہ دیتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اگر تم چاہتے ہو کہ اپنے گھروں کی حفاظت کرو، اپنے بچوں کی نگہداشت اور تربیت صحیح رنگ میں کرو، تو عورت کو، جس شکل میں وہ ہے، اس سے اسی طرح کام لو۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر عورتوں کو مورد الزام ٹھہرانا ان کے نقص نکالنا، جھگڑے اور مسائل پیدا کرنا، یہ چیزیں تمہارے گھروں کو بھی برباد کرنے والی ہیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ کی رحمت سے بھی محروم کرنے والی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور کسی کو اس کا شریک نہ بناؤ کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے۔ پس خدا تعالیٰ کی صفت رحمانیت یہ تقاضا کرتی ہے کہ اس بات پر اس کی شکرگزاری کرتے ہوئے اس کے آگے جھکو تا کہ اس کی رحیمیت سے بھی حصہ پاؤ، ورنہ تم اپنے آپ پر بڑا ظلم کرنے والے ہوگے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں تمام گناہ بخش دوں گا لیکن شرک کا گناہ نہیں بخشوں گا۔ پس اللہ تعالیٰ کی رحیمیت سے حصہ پانے کیلئے ہر قسم کے شرک، خواہ ظاہری ہے یا باطنی، اس سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کا سینہ بھی لوگوں کی ہمدردی کے جذبات سے پر تھا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے جذبہ رحم کے تحت ہمدردی اور شفقت علیٰ خلق اللہ کے چند ایک پر لطف واقعات کا تذکرہ فرمایا۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق کیلئے رحم اور ہمدردی کے جذبات ہمارے دل میں ہمیشہ رہیں اور بڑھتے رہیں تا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور رحمتوں کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے والے ہوں۔ آمین

حضور انور نے خطبہ کے آخر میں منڈی بہاؤالدین میں راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے ایک مخلص احمدی کا تفصیل سے ذکر فرمایا۔